''میرے اکابر''

(حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے نادر مضامین کا مجموعہ)

مرتبہ: مولانا اعجاز مصطفیٰ مدظلہ۔ صفحات: 272۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: 250 روپے۔ ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ بالمقابل مقدس مسجد، اردو بازار کراچی۔ 021-32767232

زیرِ نظر کتاب حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کے چار رسائل: یادِ یاراں، ذکرِ محمود، خوانِ خلیل اور گنج بے رنج کا مجموعہ ہے۔ ''یادِ یاراں'' امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ کے حالات و کمالات کے ذکر میں ہے۔ ''ذکرِ محمود'' شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر ہے۔ ''خوانِ خلیل'' حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں ہے۔ ''گنج بے رنج'' حضرت مولانا شاہ فضلِ رحمٰن گنج مرادآبادی قدس سرہ کا ذکرِ خیر ہے۔

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ جنہیں مجدد الملت کا خطاب دیا گیا۔ آپ کے قلم سے نکلنے والے رشحاتِ قلم آپ کی لطافت ونزاکت اور صفائے باطن کے آئینہ دار ہیں۔ کہیں بھی صناعی اور عبارت آرائی نہیں، عبارت سادہ، سلیس اور بے ساختہ ہے۔ اسلوب میں ایسا جذب وکیف ہے کہ مطالعے کے دوران قاری خود کو ان اکابر کے حضور محسوس کرتا ہے، خاص بات اس مجموعے کی یہ دیکھی کہ مطالعے کے دوران قلب پر رقت کی کیفیت طاری رہتی ہے۔ یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی قوتِ روحانی کی علامت ہے کہ آج بھی برس ہا برس گزر جانے کے باوجود آپ کی تحریریں دل پر اثر چھوڑے بغیر نہیں رہتیں۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی ان نادر روزگار تحریروں کی بازیافت کا سہرا ماہنامہ بینات کے نائب مدیر مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ زید مجدہم کے نام ہے۔ عرض مرتب میں وہ لکھتے ہیں: ''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے امیر مرکزیہ حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی نور اللہ مرقدہ نے ایک حج کے سفر میں دورانِ گفتگو فرمایا تھا کہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ نے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری نور اللہ مرقدہم، ہرسہ حضرات کی وفات پر اپنے تاثرات پر مشتمل مضامین لکھے۔ جو بالترتیب یادِ یاراں، ذکرِ محمود، اور خوانِ خلیل کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔ اب وہ نایاب ہیں، کسی لائبریری سے تلاش کر کے ان کو چھاپ دیا جائے تو علماء وطلبہ کا بہت فائدہ ہوگا۔ کوئی شبہ نہیں کہ حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کے قلم گہربار سے نکلے یہ مضامین اپنے اندر عجیب تاثر رکھتے ہیں۔ امید ہے اہلِ ذوق ضرور اس مجموعے سے حظ اٹھائیں گے۔